ملاپ کا مقام

ہم منڈل کے ہفت روزہ ملاپ کا مدیر کون؟

(نامہ نگار) ہم منڈل کے ہفت روزہ ملاپ کا مدیر کون ہوگا؟ اس سوال کا جواب ہفتہ کو ہم منڈل کے ہفت روزہ ملاپ کے مدیر کے انتخاب کے لیے منعقدہ خفیہ رائے شماری میں دیا گیا۔ ملاپ کے ۴۱ رکن ادارتی بورڈ نے خفیہ رائے دہی کے ذریعے نئے مدیر کا انتخاب کیا۔ نتائج کے مطابق سینیئر صحافی نورالہدیٰ شاکر 27 ووٹ لے کر کامیاب قرار پائے۔ ان کے مقابل ادارتی بورڈ کے رکن ثمینہ کوثر نقوی نے 11 ووٹ حاصل کیے۔ ایک ووٹ مسترد ہوا۔ نئے مدیر کا تقرر ایک سال کے لیے کیا گیا ہے۔ ادارتی بورڈ کے ایک رکن کے مطابق یہ فیصلہ ادارے کے اندر تجربے اور غیر جانب دارانہ ساکھ کو مدنظر رکھ کر کیا گیا۔ ملاپ کے ادارتی بورڈ میں 120 ممبران ہیں۔ انہیں ہم منڈل کے 120 مختلف اخبارات کے نمائندے تصور کیا جاتا ہے۔ ووٹنگ کا عمل صبح 10 بجے شروع ہوا اور شام 4 بجے تک جاری رہا۔ ووٹ ڈالنے کے بعد ارکان کو ایک ایک بیلٹ پیپر دیا گیا جس پر امیدوار کا نام لکھنا تھا۔ بیلٹ پیپر پر کسی قسم کا نشان یا دستخط نہ ہونا چاہیے تھا۔ ووٹنگ کے نگران ادارتی بورڈ کے رکن ڈاکٹر ہمایوں اقبال ملک کے مطابق 120 میں سے 118 بیلٹ پیپر درست قرار پائے۔ دو بیلٹ پیپر مسترد کر دیے گئے۔ ان میں ایک پر دو نام لکھے گئے تھے اور دوسرا خالی تھا۔ مسترد ووٹ کسی امیدوار کے حق میں شمار نہیں ہوئے۔ نتائج کا اعلان شام 6 بجے ادارتی بورڈ کے دفتر میں کیا گیا۔ ہال میں موجود ارکان نے کھڑے ہو کر نئے مدیر کا استقبال کیا۔ نورالہدیٰ شاکر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملاپ کو کسی سیاسی جماعت یا کاروباری ادارے کے دباؤ سے آزاد رکھنا ان کی اولین ترجیح ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اخبار کے صفحات پر اقلیتی برادری کے مسائل کو برابر جگہ دی جائے گی۔ ان کے مطابق ادارتی پالیسی میں کوئی تبدیلی فی الحال نہیں کی جائے گی۔ ادارتی بورڈ کے رکن ثمینہ کوثر نقوی نے کہا کہ خواتین کارکنوں کی رائے کو فیصلے میں وزن دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ووٹنگ میں خواتین ارکان کی شرح 41 فیصد رہی جو پچھلے انتخاب سے 6 فیصد زیادہ ہے۔ ادارتی بورڈ کے ایک رکن کے مطابق نئے مدیر کا تقرر ایک سال کے لیے کیا گیا ہے۔ اس دوران ان کی کارکردگی کا جائزہ ادارتی بورڈ ہر چھ ماہ بعد لے گا۔ اگر بورڈ کے دو تہائی ارکان چاہیں تو مدت ختم ہونے سے پہلے بھی مدیر کو ہٹایا جا سکے گا۔ ملاپ کے دفتر سے باہر کھڑے ایک ریڈر نے کہا کہ اخبار کو اب اپنے صفحات پر مقامی بسوں کے کرایوں اور سرکاری اسکولوں کی فیسوں پر زیادہ رپورٹیں چاہئیں۔ ادارتی بورڈ کے رکن نے جواب دیا کہ یہ تجویز اگلے ماہ کی ادارتی میٹنگ میں زیر غور آئے گی۔ ملاپ کے دفتر سے باہر کھڑے ایک ریڈر نے کہا کہ اخبار کو اب اپنے صفحات پر مقامی بسوں کے کرایوں اور سرکاری اسکولوں کی فیسوں پر زیادہ رپورٹیں چاہئیں۔ ادارتی بورڈ کے رکن نے جواب دیا کہ یہ تجویز اگلے ماہ کی ادارتی میٹنگ میں زیر غور آئے گی۔

5G کا ٹاور نہر کنارے نصب کرنے پر ہنگامہ آرائی

ہم منڈل کے قصبہ نیلا کوٹ میں 5G کا ٹاور نہر کنارے نصب کرنے پر ہنگامہ آرائی ہوئی۔ مقامی کسانوں نے ٹاور کی تنصیب روک دی اور موقع پر موجود عملے کو واپس جانے پر مجبور کر دیا۔ ٹاور نہر کے کنارے کھیتوں کے قریب نصب کیا جا رہا تھا۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ ٹاور سے نکلنے والی لہریں فصلوں اور مویشیوں کو نقصان پہنچائیں گی۔ مقامی پنچایت نے اس فیصلے کو غیر قانونی قرار دیا۔ پنچایت کے سربراہ حاجی نذیر احمد کھوکھر نے کہا کہ گاؤں کے 300 مکین دستخط کر چکے ہیں۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ٹاور کو فوراً ہٹایا جائے۔ ٹاور لگانے والی کمپنی کے نمائندے نے کہا کہ تنصیب کے کاغذات مکمل ہیں اور ٹاور کی بلندی 18 میٹر ہے۔ تاہم کسانوں کا کہنا ہے کہ کاغذات میں نہر کا ذکر نہیں کیا گیا۔ پولیس نے موقع پر امن برقرار رکھنے کے لیے 12 اہلکار تعینات کیے۔ ایس ایچ او نے کہا کہ فی الحال کوئی مقدمہ درج نہیں کیا گیا۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر سے ٹیلی کمیونیکیشن کے ایک افسر کو تحقیقی رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ رپورٹ 7 جون تک جمع کرانی ہوگی۔ ٹاور کی تنصیب پر پابندی کا مطالبہ کرنے والے کسان کے مطابق ٹاور سے نکلنے والی لہریں فصلوں اور مویشیوں کو نقصان پہنچائیں گی۔ مقامی پنچایت نے اس فیصلے کو غیر قانونی قرار دیا۔ پنچایت کے سربراہ حاجی نذیر احمد کھوکھر نے کہا کہ گاؤں کے 300 مکین دستخط کر چکے ہیں۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ٹاور کو فوراً ہٹایا جائے۔ ٹاور لگانے والی کمپنی کے نمائندے نے کہا کہ تنصیب کے کاغذات مکمل ہیں اور ٹاور کی بلندی 18 میٹر ہے۔ تاہم کسانوں کا کہنا ہے کہ کاغذات میں نہر کا ذکر